احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 25 ستمبر 2004ء 9 شعبان 1425 ہجری - 25 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 217

تمہاری کیا آرزو ہے

حضرت ربیعہ بن کعبؓ آنحضرت ﷺ کے خادم تھے۔ایک بار آنحضرت ﷺ نے ان سے فرمایا مجھ سے مانگو تمہاری کیا آرزو ہے۔انہوں نے عرض کیا میری تو صرف اتنی خواہش ہے کہ جنت میں بھی آپ کی رفاقت نصیب ہو۔فرمایا کوئی اور خواہش بھی ہے عرض کیا نہیں۔تو فرمایا اپنے لئے کثرت سجود سے میری مدد کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب فضل السجود حدیث نمبر:753)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اور مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء رہی۔اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جبکہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی۔اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔اٰمین یا رب العالمین۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم!اے خدائے غفور ورحیم!تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے۔اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20ص 316)

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے خادم مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب (ر) مربی سلسلہ ابن حضرت فضل کریم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 23 ستمبر 2004ء بروز جمعرات یوسٹن امریکہ میں بعمر 76 سال وفات پا گئے۔آپ مورخہ 23 مارچ 1928ء کو گوجرانوالہ شہر میں پیدا ہوئے۔میٹرک 1944ء میں اسلامیہ ہائی سکول گوجرانوالہ سے کیا۔1950ء میں جامعہ احمدیہ پاس کرنے کے بعد عملی خدمات کا آغاز کیا۔بیرون ملک دینی خدمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ سری لنکا 1951ء تا 1958ء بطور مشنری انچارج
☆ مشرقی افریقہ کے مختلف ممالک 1959ء تا 1960ء
☆ ماریشس 1960ء تا 1962ء اور 1966ء تا 1970ء بطور مشنری انچارج۔
☆ مغربی افریقہ کے مختلف ممالک 1974ء تا 1976ء

اسی طرح پاکستان میں مختلف شعبہ جات میں خدمات کی تفصیل یہ ہے۔

☆ استاد جامعہ احمدیہ 62ء تا 66ء اور 76ء تا 78ء
☆ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں 70ء تا 74ء اور 76ء تا 82ء
☆ سیکرٹری حدیقۃ المبشرین 89ء تا 94ء
☆ ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی 94ء تا 99ء

آپ کی زوجہ اولیٰ مکرمہ مبارکہ نسرین صاحبہ مرحومہ بنت مکرم عبدالغنی درویش صاحب قادیان تھیں جن کے بطن سے درج ذیل اولاد ہوئی۔مکرم محمد داؤد منیر صاحب امریکہ، مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور الدین بابر صاحب رحمان کالونی ربوہ، مکرم ڈاکٹر محمد ادریس منیر صاحب امریکہ اور مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی۔آپ کی اہلیہ ثانیہ مکرمہ نجمہ منیر صاحبہ مرحومہ کے بطن سے اولاد نہیں ہوئی۔

مرحوم کی میت امریکہ سے ربوہ لائی جائے گی اور مورخہ 28 ستمبر 2004ء بروز منگل بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 315)

آسمان روحانیت میں پرواز

ہمارے مقدس رہنما حضرت سیدنا مصلح موعود نے 11 فروری 1944ء کو قادیان میں ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بتایا:۔

''حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ مجلس میں بیان فرمایا کہ بعض دفعہ ہم تسبیح کرتے ہیں تو ایک تسبیح سے ہی ہم کہیں کے کہیں جا پہنچتے ہیں۔ میں اس مجلس میں موجود نہیں تھا۔ ایک نوجوان نے یہ بات سنی تو وہ وہاں سے اٹھ کر میرے پاس آیا اور کہنے لگا خبر نہیں آج حضرت صاحب نے یہ کیا کہا ہے۔ وہ صاحب تجربہ نہیں تھا۔ مگر میں اس عمر میں بھی صاحب تجربہ تھا۔ حالانکہ میری عمر اس وقت 18،17 سال کی تھی۔ میں نے جب اس سے یہ بات سنی تو میں نے کہا ہاں ایسا ہوتا ہے۔ وہ کہنے لگا کس طرح میں نے کہا کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ میں نے اپنی زبان سے ایک دفعہ ہی سبحان اللہ کہا تو مجھے **یوں معلوم ہوا کہ جیسے میری روحانیت اڑ کر کہیں سے کہیں جا پہنچی ہے۔** وہ یہ سنتے ہی نہایت تحقیر سے کہنے لگا لاحول ولا قوۃ الا باللہ اس کی وجہ یہی تھی کہ اس نے کبھی سنجیدگی سے سبحان اللہ کے مضمون پر غور ہی نہیں کیا تھا۔ اسے سارا سارا دن سبحان اللہ کہہ کر کچھ نہیں ملتا تھا۔ مگر میں اپنے ذاتی تجربہ کی وجہ سے جانتا تھا کہ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب میں نے سبحان اللہ کہا تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ پہلے میں اور تھا۔ اور اب میں کچھ اور بن گیا ہوں۔

دیکھو رسول کریم ﷺ نے بھی اس مضمون کو کس عمدگی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حالانکہ میں نے اس وقت تک بخاری نہیں پڑھی تھی۔ مگر میرا تجربہ صحیح تھا۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں...... دو کلمے ایسے ہیں کہ رحمٰن کو بہت پیارے ہیں۔ ...... زبان پر بڑے ہلکے ہیں۔ انسان ان الفاظ کو نہایت آسانی کے ساتھ نکال سکتا ہے۔ کوئی بوجھ اسے محسوس نہیں ہوتا۔ ثقیلتان فی المیزان لیکن قیامت کے دن جب اعمال کے وزن کا سوال آئے گا تو وہ بڑے بھاری ثابت ہوں گے۔ اور جس پلڑے میں ہوں گے اسے بالکل جھکا دیں گے۔ وہ کیا ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم مجھے ان کلمات کے پڑھنے کی بڑی عادت ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے **بعض دفعہ ایک ایک مرتبہ ہی ان کلمات کو کہنے سے میری روح اڑ کر کہیں کی کہیں جا پہنچتی ہے**''۔

(الفضل 16 جون 1944ء)

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

حضرت مسیح موعودکی بے مثال غیرت رسولؐ

حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا بیان فرمودہ ایک ایمان افروز واقعہ:۔

''مجھے یاد ہے گو اس وقت یہ بات مجھے بری معلوم ہوئی لیکن بعد میں میں نے سمجھا کہ یہ بات نیک نیتی سے ہی کہی گئی تھی۔ اور وہ یہ کہ جب گورنمنٹ نے مذاہب کے متعلق یہ قانون پاس کیا کہ کسی مذہب کے لیڈر اور اس کے بانی کے خلاف کوئی ایسا سخت کلمہ استعمال نہ کیا جائے جو اس مذہب کے پیروؤں کے لئے دلشکنی کا باعث ہو۔ اور جس سے تنافر اور تباغض پیدا ہو سکتا ہو۔ اگر کوئی شخص کسی مذہب کے متعلق سخت الفاظ استعمال کرے گا۔ یا اس مذہب کے بانی کے خلاف ایسے الفاظ استعمال کرے گا جو دلآزار ہوں یا قوم میں تفرقہ پیدا کرنے کا باعث ہوں تو اسے گرفتار کرلیا جائے گا۔ ان دنوں مرزا سلطان احمد صاحب ایک دفعہ رخصت پر قادیان آئے۔ مرزا سلطان احمد صاحب اس وقت تک احمدی نہیں ہوئے تھے اور گو ان کو حضرت مسیح موعود سے عقیدت تھی مگر بیعت میں شامل نہیں تھے بعد میں تو وہ اپنی عقیدت میں بہت ترقی کر گئے اور خدا تعالیٰ نے انہیں بیعت میں شامل ہونے کی توفیق بھی عطا فرما دی۔ مگر اس وقت تک وہ احمدی نہیں تھے۔ اور شائد گوجرانوالہ میں ای۔ اے سی تھے۔ قادیان میں چند دنوں کی چھٹی پر آئے ہوئے تھے۔ اور میں ان سے ملنے کے لئے گیا۔ باتوں باتوں میں وہ بڑے جوش سے کہنے لگے میں تو کہتا ہوں بڑے مرزا صاحب فوت ہو گئے تو اچھا ہی ہوا۔ میری طبیعت پر ان کا فقرہ بہت ہی گراں گزرا۔ مگر ان کے اگلے فقرہ نے بتا دیا کہ ان کا منشا برا نہ تھا بلکہ اچھا تھا۔ گو ان کا فقرہ مجھے پھر بھی گستاخانہ ہی معلوم ہوا۔ انہوں نے کہا میں تو کہتا ہوں بڑے مرزا صاحب فوت ہو گئے تو اچھا ہی ہوا۔ ورنہ گورنمنٹ نے جو یہ قانون بنایا ہے کہ جو شخص کسی مذہب کے پیروؤں کی دلشکنی کرے گا اسے گرفتار کرلیا جائے گا۔ اگر یہ قانون ان کی زندگی میں بن جاتا اور کوئی شخص رسول کریم ﷺ کی ہتک کا ارتکاب کر دیتا تو انہوں نے باز نہیں آنا تھا وہ اس کی ایسی خبر لیتے اور اس طرح سختی کے ساتھ اس مذہب کی برائیاں بیان کرتے کہ ذرا بھی قانون کی پرواہ نہ کرتے اور جیل خانے چلے جاتے۔ میں نے اس وقت سمجھا کہ انہوں نے نیک معنوں میں ہی حضرت مسیح موعود کے متعلق یہ الفاظ استعمال کئے ہیں۔ اور اس طرح اس محبت اور عشق کا اظہار کیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود کو رسول کریم ﷺ کی ذات کے ساتھ تھا۔ چنانچہ انہوں نے بڑے زور سے کہا میں تو کہتا ہوں بڑے مرزا صاحب فوت ہو گئے تو اچھا ہی ہوا۔ ورنہ رسول کریم ﷺ کے متعلق اگر کوئی سخت کلامی سے کام لیتا تو انہوں نے باز نہیں آنا تھا اور ضرور جیل خانے چلا جانا تھا۔

یہ واقعات ہیں جو ہم نے دیکھے ہوئے ہیں پس ہم جانتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کا ادب اور احترام ہمارے دلوں میں کس طرح کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ **ہم جانتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کا کتنا بلند مقام ہے اور ہم جانتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کے حضور جو مقام قرب حاصل ہے اس کے قریب بھی اور کوئی شخص نہیں پہنچ سکتا**''۔

(خطبہ جمعہ 7 جولائی 1947ء بمقام ڈلہوزی)

کروڑ جاں ہو تو کردوں فدا محمدؐ پر
کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ملک محمد اعظم صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بھتیجی مکرمہ سعدیہ بتول ملک صاحبہ جو کہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ گلاسگو (سکاٹ لینڈ) کی بچی ہے نے امسال سالانہ امتحان میں ماڈرن سٹڈیز کے مضمون میں اپنے سکول میں ٹاپ کیا ہے۔ مورخہ 23 جون 2004ء کو گلاسگو یونیورسٹی کے ہال میں ایک خصوصی تقریب میں ایوارڈ سے نوازا گیا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو دینی اور دنیاوی میدان میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

ضلع قصور میں پانچ سالہ کنٹریکٹ پر میڈیکل آفیسرز ویمن میڈیکل آفیسرز اور ڈینٹل سرجن بھرتی کئے جائینگے جو کہ دیہی مراکز بنیادی مرکز صحت و گورنمنٹ رورل ڈسپنسریز میں تعینات ہونگے۔ MBBS کی ڈگری، ایک سال کی ہاؤس جاب اور عمر کی حد 40 سال تک ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2004ء ہے رابطہ کیلئے۔ ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ) قصور۔ مزید تفصیل 20 ستمبر 2004ء کے روزنامہ جنگ میں ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ (جان یونانی دواخانہ) تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم فضل محمود صاحب ابن ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس انگلینڈ بعمر 13 سال کا گھٹنا فریکچر ہو گیا ہے ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ جو برمنگھم انگلینڈ کے ہسپتال میں ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ شافی مطلق خدا آپریشن کامیاب کرے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

گمشدہ کاغذات

مکرم ملک طاہر محمود صاحب مکان نمبر 8/1 محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق (فون نمبر 212990) لکھتے ہیں۔ خاکسار کی گاڑی کے کاغذات LOP1155 (سبز لفافے میں) محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق گلی نمبر 1 سے دارالبرکات جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گئے ہیں۔ جس دوست کو ملے ہوں مہربانی فرما کر خاکسار کو پہنچا دیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء الوقاص صاحب بابت ترکہ مکرم محمد ارشد صاحب)

مکرم عطاء الوقاص صاحب 5/5 دارالصدر غربی حلقہ لطیف نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب ولد مکرم عبدالعزیز صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 5/5 دارالصدر رقبہ دو کنال میں سے ان کا حصہ 17 مرلے 62 مربع فٹ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ الرشید صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ شازیہ نجیب صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ سعدیہ احمد صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ عتیقہ مبشرہ صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ جویریہ حنا صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم عطاء الوقاص صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مصلح موعود ایک ایک رکعت میں ڈیڑھ دو گھنٹے کھڑے رہتے تھے

رفقاء حضرت مسیح موعود کا قیام لیل اور تہجد کی غیر معمولی پابندی

جب ساری مخلوق سو رہی ہوتی یہ لوگ عبادت میں مشغول ہوتے تھے

عبدالسمیع خان

(قسط اول)

حضرت مسیح موعود کی قوت قدسیہ نے آپ کے رفقاء کو نماز کی پہلی منزل پر نہیں رکھا بلکہ انہیں تہجد و نوافل کی عالی منازل عطا فرمائیں۔ اور اکثر کے متعلق تو خود ان کی یا ان کے اعزہ کی یہ شہادت ملتی ہے کہ بیعت کے بعد مستقلاً تہجد کے پابند ہو گئے۔ آیئے اس گلشن کے چند پھولوں کا اچٹتا سا نظارہ کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول

آپ کی تو ساری زندگی توکل اور دعاؤں کا عجیب نمونہ پیش کرتی ہے۔ خصوصیت سے آپ کی نماز تہجد انسانیت کی فلاح کا پیغام لاتی تھی۔

1909ء میں قادیان میں طاعون پھیلنے لگا۔ آپ نے خدا کی جناب میں نہایت تضرع سے دعا کی کہ ابھی تیری چھوٹی سی جماعت ہے اور اس جماعت میں اس درجہ کا دعا کرنے والا بھی نہیں۔ پس تو اپنا فضل کر۔ اس دعا کا کرشمہ یہ ہوا کہ طاعون کا حملہ ختم ہو گیا۔ جو بیمار تھا وہ بھی اچھا ہو گیا۔ آپ سوتے وقت اپنے سرہانے دعا کرانے والوں کی لسٹ رکھ لیتے اور تہجد میں اٹھ کر دعا کرتے۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 ص 539)

ایک دفعہ آپ کے پاس دق کا ایک لاعلاج بیمار آیا۔ فرمایا کل دکھانا۔ اور رات کو سحری کے وقت نماز تہجد میں مریض کے لئے بہت دعا کی جس پر اس کی صحت کی آپ کو الہاماً بشارت ملی۔ صبح آپ نے یہ خوشخبری سنائی۔ چنانچہ حضور کے تجویز کردہ نسخہ کے چند روز استعمال کے بعد وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 552)

حضرت مصلح موعود

حضرت مصلح موعود کو نماز کی محبت گھٹی میں پلائی گئی تھی۔ اور بچپن ہی سے عبادت اور نوافل کی طرف بہت زیادہ توجہ تھی۔ حضرت شیخ غلام احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

''مرزا محمود احمد صاحب کو باقاعدہ تہجد پڑھتے ہوئے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ وہ بڑے لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں''۔

مکرم شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی نے بھی آپ کو تہجد کی نماز میں لمبے لمبے سجدے اور خشوع و خضوع سے دعائیں کرتے ہوئے دیکھا تو ان کے دل میں ایک عجیب سوال پیدا ہوا۔ مکرم شیخ صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

''آپ کے اس جوانی کے عالم میں جبکہ ہر طرح کی سہولت اپنے گھر میں حاصل ہے، زمینداری بھی ہے اور ایک شاہانہ قسم کی زندگی بطور صاحبزادہ، شہزادہ بسر کر رہے ہیں تو میرے دل میں سوال پیدا ہوا کہ آپ کو کس ضرورت نے مجبور کیا ہے کہ وہ تہجد میں آ کر لمبی لمبی دعائیں کریں۔ یہ بات میرے دل میں بار بار یہ سوال پیدا کرتی تھی لیکن حضرت ممدوح سے پوچھنے کی جرأت نہ پاتا تھا۔ لیکن ایک دن جرأت کر کے جبکہ وہ حضرت خلیفہ اول کی صحبت سے اٹھ کر اپنے گھر کو جا رہے تھے راستے میں السلام علیکم کر کے روک لیا اور اپنی طرف متوجہ کر لیا اور نہایت عاجزی سے حضرت میاں صاحب کی خدمت میں معافی مانگ کر پوچھا کہ وہ مقصد جس کے لئے آپ تہجد میں لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں وہ کیا ہے؟ اور نیز عرض کیا کہ میں بھی اس غرض کے لئے دعا کروں گا تا کہ وہ غرض آپ کو حاصل ہو جائے۔ اس کے جواب میں حضرت ممدوح نے مسکرا کر فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس بات کی دعا کرتے ہیں کہ خدا کے راستے میں جو انہوں نے کام کرنا ہے اس کے لئے انہیں مخلص دوست اور مددگار میسر آ جائیں''۔

(سوانح فضل عمر جلد 5 ص 69)

لمبے سجدے

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب حضرت مصلح موعود کے ساتھ ایک سفر کا واقعہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

''ہم دھرم سالہ پہنچے مگر وہاں بارش کی زیادتی کی وجہ سے آب وہوا ناموافق ثابت ہوئی اس لئے ڈلہوزی میں مکان تلاش کرا کر وہاں پہنچ گئے۔ یہاں کی آب وہوا موافق رہی۔

ایک روز حضرت مصلح موعود نے بعض ساتھیوں کو ہمراہ لے کر دو تین میل کے فاصلے پر جنگل میں دعا کی۔ اس غرض کے لئے دو رکعت نماز باجماعت ادا کی۔ باوجودیکہ حضور کو انفلوئنزا کے گزشتہ حملہ کی وجہ سے کمزوری لاحق تھی اور قریب ہی میں بخار کا حملہ بھی ہو چکا تھا مگر دعا کے لئے اس قدر لمبے سجدے حضور نے کئے کہ مقتدی تھک تھک گئے۔ مگر حضور نے دعا کو جاری رکھا۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد وقت میں دو رکعت نماز ادا کی۔ (سوانح فضل عمر جلد 5 ص 63)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کی چشمدید گواہی ہے۔

''حضرت مصلح موعود کی تہجد کی نماز بعض دفعہ اتنی لمبی ہو جاتی کہ مجھے حیرت ہوتی تھی کہ اتنا لمبا وقت آپ کھڑے کس طرح رہتے ہیں۔ میں نے سجدہ کی نسبت قیام میں آپ کو زیادہ دعائیں کرتے دیکھا ہے۔ بعض دفعہ ایک ایک رکعت میں ڈیڑھ دو گھنٹے کھڑے رہتے ہیں۔ تہجد میں آپ کا عموماً یہ طریق تھا کہ ایسے وقت میں تہجد پڑھتے کہ تہجد کی نماز ختم ہونے اور صبح کی نماز میں خاصا وقت ہوتا۔ تہجد پڑھ کر لیٹ جاتے اور تھوڑا سا سو بھی لیتے اور پھر اٹھ کر صبح کی نماز پڑھتے۔

سفر سے جب قادیان واپسی ہوتی تب آپ گھر میں داخل ہو کر سب سے پہلے حضرت اماں جان سے ملتے پھر بیت الدعا میں نفل پڑھتے۔ قادیان سے ہجرت کے بعد بیت الدعا تو نہ تھی لیکن سفر پر جاتے ہوئے گھر میں ہی دو نفل پڑھ کر روانہ ہوتے تھے۔ مجھے کبھی آپ کا سفر یاد نہیں کہ آپ یونہی روانہ ہوئے ہوں۔

(ماہنامہ مصباح، جنوری 1967ء)

حضرت اماں جان

حضرت اماں جان کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''آپ کی نیکی اور دینداری کا مقدم ترین پہلو نماز اور نوافل میں شغف تھا۔ پانچ فرض نمازوں کا تو کیا کہنا ہے حضرت اماں جان نماز تہجد اور نماز ضحیٰ کی بھی بے حد پابند تھیں اور انہیں اس ذوق و شوق سے ادا کرتی تھیں کہ دیکھنے والوں کے دلوں میں بھی ایک خاص کیفیت پیدا ہونے لگتی تھی۔ بلکہ ان نوافل کے علاوہ بھی جب موقعہ ملتا تھا نماز میں دل کا سکون حاصل کرتی تھیں۔ میں پوری بصیرت کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ (فداہ نفسی) کی یہ پیاری کیفیت کہ میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے حضرت اماں جان کو بھی اپنے آقا سے ورثے میں ملی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 15 ص 104)

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید

حضرت میاں عبدالرشید صاحب نے بیان کیا کہ:۔

''لنگے منڈی میں ہمارے مکانوں کے سامنے جو چھوٹی سی بیت الذکر ہے اس وقت حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب کی بیت کہلاتی تھی۔ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب نے کابل جاتے ہوئے اسی بیت میں قیام فرمایا تھا۔ آپ سارا دن اور ساری رات عبادت میں مشغول رہتے۔ جب انہیں ہمارے والد صاحب کہتے کہ آپ آرام بھی کیا کریں تو آپ فرماتے کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا کہ اس نے مجھے اس انسان کی زیارت کرنے کا موقعہ عطا فرمایا جس کی انتظار صدیوں سے ہو رہی تھی۔

(تاریخ احمدیت لاہور، ص 285)

حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی

آپ فرماتے ہیں:۔

''میرے والدین سخت حنفی تھے۔ بندہ کو امرتسر جناب قاضی سید امیر حسین صاحب مرحوم کے پاس آنے سے احمدیت کا علم ہوا۔ بندہ نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے لئے ماہ رمضان شریف کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے ایام میں بہت دعا استخارہ کی۔ اور دعا میں یہ درخواست تھی کہ مولیٰ کریم مجھے اطلاع فرما کہ جس حالت میں اب ہوں یہ درست ہے یا جو اس وقت حضرت مسیح موعود کا دعویٰ ہے وہ درست ہے۔ اس پر مجھے دکھلایا گیا کہ میں نماز پڑھ رہا ہوں۔ لیکن رخ قبلہ کی طرف نہیں ہے۔ اور سورج کی روشنی بوجہ کسوف کے بہت کم ہے۔ جس سے تفہیم ہوئی کہ تمہاری موجودہ حالت کا نقشہ ہے۔ دوسرے روز نماز عشا کے بعد پھر رو رو کر بہت دعا کی۔ تو حضرت مسیح موعود نے خواب میں فرمایا کہ اصل دعا کا وقت جوف اللیل کے بعد کا ہوتا ہے۔ جس طرح بچہ کے رونے پر والدہ کے پستان میں دودھ آ جاتا ہے۔ اسی طرح پچھلی رات گریہ وزاری خدا کے حضور کرنے سے خدا کا رحم قریب آ جاتا ہے۔ اس کے بعد بندہ نے حضرت مسیح موعود کی غلامی اختیار کر لی اس کے بعد حضور کی پاک صحبت کی برکت سے یہ فائدہ ہوا کہ ایک روز نماز تہجد کے بعد خاکسار سجدہ میں دعائیں کر رہا تھا کہ غنودگی کی حالت

ہوتی جو ایک کشفی رنگ تھا۔ ایک پاکیزہ شکل فرشتہ میرے پاس آیا۔ جس کے ہاتھ میں ایک خوبصورت سفید کوزہ پانی سے بھرا ہوا تھا۔ اور ایک ہاتھ میں ایک خوبصورت کارد (چھری) تھی۔ مجھے کہنے لگا کہ تمہاری اندرونی صفائی کے لئے میں آیا ہوں۔ اس پر میں نے کہا کہ بہت اچھا۔ آپ جس طرح چاہیں صفائی کریں۔ چنانچہ اس نے پہلے چھری سے میرے سینہ کو چاک کیا اور اس کوزہ کے صاف پانی سے اس کو خوب صاف کیا لیکن مجھے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔ اور نہ ہی خوف کی حالت پیدا ہوئی۔ جب وہ چلے گئے تو میں نے خیال کیا کہ اب میں نے صبح کی نماز ادا کرنی ہے اور یہ تمام بدن چیرا ہوا ہے۔ نماز کس طرح ادا کر سکوں گا۔ اس لئے ہاتھ پاؤں کو ہلانا شروع کیا تو کوئی تکلیف نہ معلوم ہوئی اور حالت بیداری پیدا ہوگئی۔ اس کے بعد نماز فجر ادا کی۔ اس کے بعد حضور کی فیض صحبت سے بہت روحانی فوائد حاصل ہوئے۔ جو قبل اس کے کبھی نہیں ہوئے۔ بہت دفعہ بیت مبارک میں حضور کے ساتھ بائیں طرف کھڑے ہو کر نماز باجماعت ادا کرنے کا اتفاق ہوا۔ (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 610)

بعد میں بھی آپ ساری عمر نماز تہجد پر کاربند رہے۔

(تاریخ احمدیت لاہور، ص 194)

زمانہ مسیح موعود میں نمازوں کی کیفیت

حضرت مسیح موعود کے زمانہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت بھائی عبدالرحمان قادیانی فرماتے ہیں:۔

''نماز تہجد کا ان دنوں زیادہ التزام ہوا کرتا تھا اور قریباً سبھی لوگ نماز تہجد پڑھا کرتے تھے۔ تہجد کی نماز کے بعد لوگ اپنی اپنی جگہ دعا و استغفار میں مشغول رہتے حتی کہ نداء ہو جاتی تھی۔ نداء سن کر دو رکعت سنت بھی عموماً اپنے اپنے ڈیروں ہی پر پڑھ کر بیت الذکر آتے اور جماعت کی انتظار میں خاموش ذکر الٰہی میں مصروف رہتے تھے''۔ (رفقاء احمد، جلد 9، ص 188)

حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (مربی سلسلہ انگلستان و بانی احمدیہ مشن مغربی افریقہ) نے ایک مضمون میں حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی 10 خاص باتوں کا تذکرہ کیا۔ ان میں سے 2 باتیں یہ ہیں۔

''1۔ قریباً تمام احمدی تہجد گزار ہوتے تھے۔ ہائی سکول کے بورڈ کا ایک طبقہ قیام اللیل کرتا۔ نماز نیم شب پڑھتا۔ اپنے معصوم چہروں پر اشکوں کے موتی بہا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا۔

2۔ صبح کو قرآن پاک کی تلاوت سے در و دیوار گونجتے تھے''۔ (الفضل یکم اکتوبر 2001ء)

زمانہ خلافت اولیٰ میں

رمضان شریف میں قادیان کا روحانی نظارہ دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا یوں محسوس ہوتا کہ دلوں پر قرآنی علوم کی بارش ہو رہی ہے اور فرشتے انوار وبرکات تقسیم کر رہے ہیں۔ اس بے مثال کیفیت کا کسی قدر تصور دلانے کے لئے حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ستمبر 1912ء میں ''قرآن رمضان'' کے عنوان سے ایک نوٹ لکھا جس میں بتایا کہ ''گیارہ مہینے کیسی ہی غفلت میں گزرے ہوں۔ رمضان کے روزے ضرور اہتمام سے رکھے جاتے ہیں اور اس ماہ میں نمازوں کی پابندی بھی کی جاتی ہے۔ اور صدقہ و خیرات کا دروازہ بھی حسب مقدور کھولا جاتا ہے۔ یہ تو عام ..... دنیا کا رنگ ہے ہی لیکن قادیان کا رمضان قرآن شریف پڑھنے اور سننے کے لحاظ سے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ تہجد کے وقت بیت مبارک کی چھت پر اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا ہے۔ صوفی تصور حسین صاحب خوش الحانی سے قرآن شریف تراویح میں سناتے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب بھی قرآن شریف سننے کے لئے اسی جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ تراویح ختم ہوئیں تو تھوڑی دیر میں الصلوٰۃ خیر من النوم کی آواز بلند ہوتی ہے۔ زاہد و عابد تو تہجد کی نماز کے بعد نماز فجر کی انتظار میں جاگ ہی رہے ہوتے ہیں دوسرے بھی بیدار ہو کر حضرت صاحبزادہ صاحب کے لحن میں کسی محبوب کی آواز کی خوشبو سے اپنے دماغوں کو معطر کرتے ہوئے فریضہ صلوٰۃ فجر کو ادا کرتے ہیں۔ جس کے بعد بیت کی چھت قرآن الفجر کے تحسین سے گونجنے لگتی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 3، ص 603)

حضرت بابو غلام محمد صاحب

حضرت بابو غلام محمد صاحب درمیانہ قد کے جہیر الصوت آدمی تھے۔ لوہاری منڈی سے فجر کی نماز پڑھنے کے لئے بالالتزام بیت احمدیہ دہلی دروازہ میں تشریف لایا کرتے تھے۔ کمر میں پٹکا بندھا ہوا ہوتا تھا اور پرانے شہر کے ارد گرد جو باغ ہے اس میں درثمین کے اشعار پڑھتے آتے تھے۔ عموماً تہجد کی نماز بیت ہی میں ادا فرماتے تھے اور پھر فجر کی نداء کہتے تھے۔ بڑھاپے میں بھی آپ کی آواز اس قدر بلند تھی کہ محلے کے بچے بھی چونک پڑتے تھے۔

(تاریخ احمدیت لاہور، ص 226)

حضرت قاضی حبیب اللہ صاحب

حضرت قاضی حبیب اللہ صاحب سکنہ شاہدرہ بہت مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ کثرت کے ساتھ لوگ آپ کی خدمت میں دعا کروانے کے لئے حاضر ہوا کرتے تھے۔ جب تک چلنے پھرنے کی طاقت رہی آپ شاہدرہ سے ہر جمعہ کو نماز کے لئے بیت احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں تشریف لایا کرتے تھے۔ مگر جب بہت کمزور ہو گئے تو پھر آنا ترک کر دیا۔ نماز تہجد عمر بھر باقاعدگی کے ساتھ ادا فرماتے رہے۔ آپ اپنے رویا و کشوف بھی کثرت کے ساتھ سنایا کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت لاہور، ص 266)

حضرت پیر افتخار احمد صاحب

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر فرماتے ہیں:۔

''وہ رمضان کا مہینہ خصوصیت سے عبادت میں گزارتے اور اعتکاف کرتے تھے اور تہجد گزار تھے۔ مجھے بارہا ان کے ساتھ تہجد میں شرکت اور سحری میں شریک طعام ہونے کا موقعہ ملا۔

(روزنامہ الفضل 28 جنوری 1951ء)

حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب

حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کے متعلق حضرت سید حامد علی شاہ صاحب سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں:۔

''بڑا عجیب اور قابل ذکر زمانہ ان کی زندگی کا وہ حصہ ہے جو انہوں نے اپنے مرشد اور امام حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کے نیچے بسر کیا ہے۔ خلیق، متواضع، شب بیدار، تہجد خواں، غیرت مند، باحیا، مروت کیش انسان تھے۔ غض بصر کی خاص صفت ان میں تھی۔ باوجود مصروفیت سرکاری جس کی انجام دہی کا بہانہ غافل ملازموں کو نماز پڑھنے کی فرصت بھی نہیں دیتا۔ یہ مرحوم و مغفور ان سب خدمات کو بوجہ احسن بجالا کر پھر فرائض الٰہی کے بھی ایسے پابند تھے۔ پچھلی رات کو جب ساری مخلوق غفلت کے لحافوں میں پڑی سوتی ہے۔ پاک صاف ہو کر نماز میں کھڑا ہونا قضا نہیں کیا اور باقی ذکر و شغل اس کے علاوہ تھا۔

(الفضل 25 ستمبر 1998ء)

حضرت میاں غلام محمد صاحب

حضرت میاں غلام محمد صاحب فورمین نماز پنجگانہ کے علاوہ نوافل و تہجد کے سختی سے پابند تھے اور دعا پر آپ کو زبردست یقین تھا۔ آخری عمر میں ہجرت کر کے قادیان آگئے تھے اور زیادہ وقت بیت مبارک میں یاد خدا میں گزارتے تھے۔

(روزنامہ الفضل 29 جون 1946ء)

حضرت مولوی عبدالستار خان صاحب

مکرم محمد فاضل صاحب بیان کرتے ہیں کہ:۔

ایک دفعہ میں قادیان گیا۔ اس وقت موسم سرما تھا۔ ان دنوں مولوی عبدالستار خان صاحب کابلی بھی موجود تھے۔ ہم دونوں حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کے مطب میں سوئے۔ حضرت مولانا حکیم صاحب نے ہمیں دو لحاف دے دیئے۔ رات کو اٹھ کر دونوں تہجد پڑھتے تھے۔

(شمع محمد، ص 384)

حضرت مولوی عبداللہ صاحب

آپ رات کے ابتدائی حصہ میں ہی تہجد شروع کر دیتے تھے۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود مقدمہ کے سلسلے میں گورداسپور میں قیام فرما تھے۔ ایک رات بارش کے آثار ہوئے۔ حضرت مسیح موعود اور احباب اس چھت پر کھڑے ہوئے تھے جو بطور صحن سقف استعمال ہوتا تھا۔ اس میں لائبریری کے کمرے کا ایک دروازہ کھلتا تھا۔ حضرت صاحب اندر کمرہ میں پلنگ پر سونے کے ارادہ سے باہر کھڑے تھے۔ خاکسار، مولوی محمد علی اور مفتی محمد صادق پاس کھڑے تھے۔ اندر مولوی عبداللہ صاحب صوفی ساکن بٹیاں حضرو، جو ماسٹر فقیر اللہ صاحب احمدی کے ہمشیرہ زاد تھے نماز تہجد پڑھ رہے تھے اور احباب ان کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے۔ (ظہور احمد موعود، ص 53)

حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب

حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب تہجد کے پابند تھے۔ آخری ایام میں یہ حال تھا کہ سردی کی لمبی راتوں میں رات 2 بجے ہی نماز تہجد شروع کر دیتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 19، ص 289)

حضرت چوہدری غلام قادر صاحب

حضرت چوہدری غلام قادر صاحب آف سیالکوٹ بیعت سے پہلے نماز کے بالکل تارک تھے۔ بیعت کے بعد عابد شب بیدار بن گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 15، ص 387)

حضرت میاں نور محمد صاحب

حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری ملازمت کے لئے امرتسر سے روزانہ صبح سویرے لاہور جاتے تھے اس لئے تہجد کی نماز اکثر گھر پر یا ریل گاڑی میں پڑھتے اور مغلپورہ کے کئی بزرگ شاہد ہیں کہ نماز فجر روزانہ باجماعت احمدیہ بیت الذکر مغلپورہ میں پڑھ کر ملازمت کو جاتے تھے۔ (الفضل 10 ستمبر 1977ء)

حضرت حافظ معین الدین صاحب

حضرت حافظ معین الدین بہت عابد آدمی تھے۔ تمام رات عبادت کرتے رہتے تھے اور سوتے کم تھے اور جاگتے زیادہ تھے اور عموماً گھر رہتے تھے اور وظیفہ کرتے رہتے تھے اور ان کے پاؤں سوج جاتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد 13 ص 308)

حضرت حاجی غلام احمد صاحب

حضرت حاجی غلام احمد صاحب آف کریام کی وفات پر منشی برکت علی صاحب وکیل المال نے لکھا:۔

''اکثر حصہ رات کا یہ بزرگ نماز اور دعاؤں میں گزارتے تھے۔ حضرت حاجی صاحب نے حمائل شریف اپنے ساتھ رکھی ہوئی تھی۔ بوقت فرصت تلاوت فرماتے تھے''۔ (رفقاء احمد جلد 10 ص 131)

(جاری ہے)

ماخوذ

ہیپاٹائٹس یعنی سوزش جگر کی علامات اور بچاؤ

بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ہیں

ہیپاٹائٹس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ پاکستان کے لئے ایڈز کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج سے پندرہ بیس برس پہلے تک کوئی اس مرض کا نام تک نہیں جانتا تھا اور ہسپتالوں میں اس بیماری کے باعث کوئی مریض بھی داخل نہیں ہوتا تھا لیکن آج یہ صورتحال ہے کہ ہر ہسپتال کی ایمرجنسی میں بھی چھ سات مریض اس سے متاثر نظر آتے ہیں۔

ہیپاٹائٹس جسے عرف عام میں یرقان کا نام دیا جاتا ہے۔ اس بیماری کی حقیقت اور شدت اپنی جگہ لیکن گزرتے ہوئے وقت میں یقیناً ہم اس بات سے آگاہ ہو چکے ہیں کہ بروقت علم ہونے پر اس بیماری سے بچاؤ اور تحفظ کے طریقے موجود ہیں یہ مرض مہلک ضرور ہے لیکن اٹل نہیں ہے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اس کے خلاف جہاد کیا جا سکتا ہے۔ اپنی صحت کا خیال رکھنا اور بیماری سے بچاؤ کرنا جتنا اہم ہے اتنا ہی اہم مرض لاحق ہونے کے بعد یکسوئی سے علاج کرنا ہے۔ علاج کی طوالت سے جنم لینے والی مایوسی کا جرأت سے مقابلہ کرنا چاہئے۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی جگر کی طویل المیعاد سوزش کی بڑی وجہ ہیں جگر کی اس قسم کی سوزش رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہے جس کی وجہ سے جگر کی ساخت تبدیل ہو جاتی ہے اور جگر اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

طویل المیعاد جگر کی سوزش کی باقی وجوہات میں شراب کا لمبے عرصہ تک استعمال، جگر میں لوہے یا تانبے کا جمع ہونا، موٹاپے اور شوگر کی وجہ سے جگر پر چربی کا چڑھنا جسم کے اپنے مدافعتی نظام کا جگر پر حملہ آور ہونا، رکاوٹ والے یرقان کی متعدد وجوہات اور چند موروثی جگر کی بیماریاں شامل ہیں۔

جگر کے سکڑنے کے عمل کو سرہوسس کہتے ہیں۔ سرہوسس کی علامات بنیادی طور پر جگر کے سکڑنے اور جگر کے ناکارہ ہونے سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ تر مریضوں میں صرف تھکاوٹ، نقاہت اور کمزوری سی ایسی علامات ہوتی ہیں جو کہ مریض محسوس کرتا رہتا ہے مگر اس کی وجہ کو روزمرگی کا معمول سمجھ کر نظر انداز کرتا رہتا ہے۔

ایک دفعہ سرہوسس کا عمل بڑھ جائے تو جو خون جگر میں جاتا ہے اس کی رکاوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے خون کا دباؤ خوراک کی نالی اور معدے کی وریدوں میں بڑھ جاتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ خون کی نالیاں بڑی ہونا شروع ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ ایک وقت ایسا آتا ہے جب یہ خون کی نالیاں مزید دباؤ برداشت نہیں کر سکتیں تو پھٹ جاتی ہیں جس کی وجہ سے ایسے مریضوں کو خون کی الٹی اور کالے پاخانے آ سکتے ہیں۔

خون کی اہم پروٹین البیومن کے مناسب مقدار میں نہ بننے سے خون میں موجود پانی خون کی چھوٹی نالیوں سے رس کر باہر آ جاتا ہے جو کہ پیٹ اور پیروں میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں جمع شدہ پانی سرہوسس کے مریضوں میں آسانی سے انفیکشن کا باعث بن سکتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت بھی ایسے مریضوں میں کم ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کا جگر تو پہلے ہی سے کمزور ہوتا ہے مگر جب مندرجہ ذیل صورتوں میں جگر پر کام کا دباؤ بڑھ جاتا ہے تو غنودگی کا تناسب زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس میں قبض کا ہونا، خون کی الٹی کا آنا، کالے پاخانوں کا آنا، جسم میں الٹی یا پیچش کے ذریعے جسم کے نمکیات کا ضائع ہونا، پیٹ کے پانی یا جسم کے کسی بھی حصے کا انفیکشن بھی ہو جاتا ہے۔

طویل المیعاد ہیپاٹائٹس اور سرہوسس کی تشخیص مریض کے طبی معائنے اور لیبارٹری ٹیسٹ مثلاً خون کے ٹیسٹ، ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ٹیسٹ، جگر کا الٹرا ساؤنڈ اور Liver Biopsy کے ذریعے حاصل شدہ جگر کے خلیوں کے معائنے کی مدد سے کی جاتی ہے۔

اس وقت کروڑوں افراد ہیپاٹائٹس بی اور سی مرض کا شکار ہیں اور ان مریضوں کا دو تہائی حصہ ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں ہے اور بدقسمتی سے اس مرض کا تناسب مسلسل بڑھتا جا رہا ہے اور اس کی شرح دو سے تین فیصد سالانہ ہے دوسری طرف غور کیا جائے تو اس کے وائرس سے بچاؤ ممکن ہے اور پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ پرہیز کے ذریعے اس مہلک بیماری سے سو فیصد بچا جا سکتا ہے اور یہ واحد بیماری ہے جس کی شرح بچاؤ اس قدر زیادہ ہے۔ دوسری صورت میں اگر یہ بیماری لاحق ہو جائے تو اسے ترقی یافتہ دور میں بھی اس کے علاج کے نتائج 50 سے 60 فیصد تک ہیں۔

جگر جسم کا سب سے بڑا عضو ہے اور یہ واحد عضو ہے جس کا وزن ڈیڑھ کلو ہے اور اس میں سے ڈیڑھ لیٹر خون گزرتا ہے اور اس کی اہمیت یہ ہے کہ جسم میں جانے والی خوراک معدے سے گزرنے کے بعد جگر کے راستے سے خون میں شامل ہو کر جسم کا حصہ بنتی ہے۔ یہ خون کی صفائی کا کام دیتا ہے اور خون کے جمنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ جسم کی سب سے بڑی فیکٹری ہے اگر یہ کام نہیں کرتا ہے تو انسانی جسم پر اس کے نہایت برے اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ یہ مختلف قسم کی رطوبتیں اور ہارمون پیدا بھی کرتا ہے اور انہیں محفوظ بھی رکھتا ہے اس کا ایک اور اہم کام یہ ہے کہ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو بھی کنٹرول کرتا ہے اسی لئے اگر کوئی شخص جگر کے عارضے کا شکار ہو جاتا ہے تو اسے مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً بخار، کھانسی، پیٹ کا خراب ہونا اور اسی طرح کی دیگر بیماریاں گھیر لیتی ہیں۔

جگر کی خرابی یا ہیپاٹائٹس کی سب سے اہم وجہ وائرس ہے جبکہ یورپی ممالک میں اس کی ایک اور بڑی وجہ الکحل کا زیادہ استعمال ہے خدا کا شکر ہے کہ ایک دینی معاشرہ ہونے کے ناطے سے ہم اس لعنت سے محفوظ ہیں۔

ہیپاٹائٹس جگر کی سوزش کو کہتے ہیں جگر کی سوزش زیادہ تر وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس کو انگریزی کے حروف تہجی کے لحاظ سے نام دیئے گئے ہیں۔ اس میں ہیپاٹائٹس اے بی سی ڈی اور ای قابل ذکر ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے اور ای قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) کا باعث بنتے ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے کا وائرس گندی خوراک اور گندے پانی سے پھیلتا ہے اور زیادہ تر بچوں میں یرقان کا باعث بنتا ہے۔

البتہ ہیپاٹائٹس بی اور سی ایسے وائرس ہیں جو کہ خون اور جسمانی رطوبتوں کے ذریعے ایک انسان سے دوسرے انسان کو منتقل ہوتے ہیں۔ یہ دونوں وائرس بھی جگر کے قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) اور طویل المیعاد ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis) کا باعث بن سکتے ہیں جو رفتہ رفتہ جگر کے سکڑنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ عرصہ 15 سے 20 سال پر محیط ہو سکتا ہے۔ مندرجہ بالا وائرس دنیا کے تمام علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

ایک دفعہ جب مریض کو یرقان ہو جاتا ہے تو کچھ علامتیں قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس کی وجہ سے خاص طور پر عمل پذیر ہوتی ہیں۔

☆ بھوک کا نہ لگنا، ☆ متلی اور الٹی کا آنا، ☆ پیٹ میں درد کا ہونا، ☆ آنکھوں کا پیلا پن، ☆ جوڑوں میں درد، ☆ سگریٹ نوشی کرنے والے حضرات کا سگریٹ نوشی ترک کر دینا اور کچھ مریضوں میں غنودگی اور بے ہوشی کا ہونا جو کہ ایک خطرناک علامت ہوتی ہے۔

ڈاکٹر ان علامات کی روشنی میں مریض کا معائنہ کرتے ہیں جس میں جگر کا بڑھنا، آنکھوں کا پیلا پن، گاڑھے پیلے رنگ کا پیشاب، سلیٹی رنگ کا پاخانہ، کچھ مریضوں میں تلی کا بڑھنا اور پیٹ میں پانی بھرنا وغیرہ شامل ہیں خون کے معائنے جسے ایل ایف ٹیز (LFTS) کہتے ہیں کے ذریعے جگر کی سوزش اور وائرل سیرالوجی (Viral Serology) کے ذریعے جگر کی سوزش کا باعث بننے والے وائرس کا پتہ لگایا جاتا ہے۔

یرقان کے مریض کا کوئی مخصوص علاج تجویز نہیں کیا جاتا کیونکہ عام طور پر ایک سے دو ماہ کے عرصے میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔

البتہ جو مریض اس حد تک متلی اور الٹی کی شکایت کرے جس میں کوئی خوراک نہ لے سکے انہیں الٹی روکنے والی ادویات اور ڈرپ کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے اور ایسے مریض کو کچھ عرصے کے لئے ہسپتال میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔ بے ہوشی اور غنودگی والے مریضوں کو اور ان مریضوں کو جن کا خون بہت پتلا ہو جاتا ہے انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

ہیپاٹائٹس سے بچاؤ

☆ ہیپاٹائٹس اے اور ای سے بچاؤ ماحول کی صفائی سے ممکن ہے اس میں ہاتھوں کا دھونا، تازہ گھر کا پکا ہوا صاف ستھرا کھانا، ابلا ہوا پانی استعمال کرنا، انسانی فضلہ اور کوڑے کرکٹ کو صحیح طریقے سے تلف کرنا۔

☆ ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بچاؤ کے لئے:

انتقال خون کے وقت خون کا ٹیسٹ اور خون کا بی اور سی وائرس سے پاک ہونا ضروری ہے، گندی سرنجوں کے استعمال سے بچیں، حجام سے نئے بلیڈ کے استعمال کرنے پر اصرار کریں، دانت صاف کرنے والے برش اور نیل کٹر کا انفرادی استعمال کریں، ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریض کے خون اور جسمانی رطوبتوں کو احتیاط سے تلف کریں، دانت کی تکالیف کے سلسلہ میں مستند دانت کے ڈاکٹروں سے رجوع کریں، ختنے اور دیگر اقسام کی جراحی کے لئے حجام کے بجائے سرجن سے رجوع کریں، جسم کے گدوانے سے اجتناب کریں، ناک اور کان چھدوانے کے لئے نئی اور صاف سوئی کا استعمال کرنے کے بعد سوئی کو ضائع کر دیں۔

جنسی تعلقات میں احتیاط برتیں اور اپنے آپ کو اپنی شریک حیات تک محدود رکھیں۔ ہیپاٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے لگوا کر بھی اس سے بچا جا سکتا ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کے حفاظتی ٹیکے موجود نہیں ہیں اس لئے اس سے بچاؤ حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے ممکن نہیں ہے۔

ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے کیونکہ ان تمام عوامل سے بچنا ممکن ہے جو کہ جگر کی سوزش کا باعث بنتے ہیں اس کے لئے خود احتیاطی صحت کے اصولوں پر عمل، صاف ستھری زندگی گزارنے کا عزم اور دینی اقدار کی پاسداری اشد ضروری ہے۔

دنیا میں پھیلتے چلے جاؤ

❂ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے مطالبات پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

وسع مکانک کے الہام میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب مشکلات آئیں تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتایا ہے کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو اور دوسری طرف یہ بتایا ہے کہ تم چین اور جاپان اور امریکہ اور افریقہ اور سٹریٹس سیٹلمنٹس اور دوسرے ممالک میں چلے جاؤ اور دنیا میں پھیلتے جاؤ۔"

(مطالبات صفحہ 57)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37680 میں نسیم منور زوجہ چوہدری منور احمد باجوہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 350 گرام مالیتی -/189000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم منور A-8/796 محلہ سول لائن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد باجوہ ولد چوہدری محمد حسین باجوہ مرحوم A-8/796 سول لائن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37681 میں رشیدہ اعجاز زوجہ چوہدری محمد احمد اعجاز گھمن ایڈووکیٹ قوم جٹ گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلیاں والا ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 50 گرام مالیتی -/29500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 3۔ حصہ وراثت مالیتی -/400000 روپے نقد۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اعجاز احمد گھمن ایڈووکیٹ ولد چوہدری محمد سعید گورایہ A-8/614 محلہ تلیاں والا ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 37682 میں سیدہ ماریہ احمد بنت سید مولود احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ ماریہ احمد گواہ شد نمبر 1 سید تنویر مجتبیٰ ولد سید غلام مجتبیٰ F-10/3 اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد وصیت نمبر 19576

مسل نمبر 37683 میں چوہدری منصور احمد طاہر ولد چوہدری سراج الدین مرحوم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی ہنڈا سوک مالیتی -/850000 روپے۔ 2۔ تین عدد ٹیکسی (گاڑیاں) مالیتی -/1500000 روپے اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تجارت و ٹیکسی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منصور احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد ولد چوہدری سراج الدین F-7 اسلام آباد

مسل نمبر 37684 میں عبدالعلیم ولد عبدالرحیم قوم مہاجر پیشہ UN Civil Service عمر 42 سال بیعت 1993ء ساکن F-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیت -/1700000 روپے۔ 2۔ بنک نقد رقم مالیت -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/190000+13000 روپے ماہوار بصورت منافع سیونگ سرٹیفکیٹ + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عبدالعلیم گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد احمد ولد چوہدری علی محمد بی اے بی ٹی G-11/2 اسلام آباد

مسل نمبر 37685 میں عبدالجبار راجپوت ولد غلام حیدر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالجبار راجپوت گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم لودھی ولد شمس الدین لودھی F-7/3 اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد بشیر احمد F-7/3 اسلام آباد

مسل نمبر 37686 میں مطیع اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گولڑہ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ بارانی جو کہ موضع شیر گڑھ بیرون تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں واقع ہے۔ جس کی موجودہ قیمت تقریباً -/100000 روپے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ اور کبھی دو ماہ بعد تحفہ از والدین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطیع اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 1 منور دین ولد جانن خان جوئیہ گولڑہ احمدیہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37687 میں محمد نصر اللہ جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-5-2004 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین ساڑھے چھ ایکڑ بارانی جو کہ موضع شیر گڑھ بیرون تحصیل چوبارہ ضلع لیہ میں واقع ہے جس کی موجودہ قیمت تقریباً -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار اور کبھی دو ماہ بعد بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/21600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصر اللہ جوئیہ گواہ شد نمبر 1 منور دین ولد جانن خان جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 37704 میں زاہد محمود ولد طارق محمود قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود 192 گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام وصیت نمبر 30030

مسل نمبر 37705 میں عابد محمود ولد طارق محمود قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 192 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود چک نمبر 192 گ۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام وصیت نمبر 30030

مسل نمبر 37706 میں صائمہ شہزادی بنت نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔سلائی مشین سنگر پرانی مالیتی -/4000 روپے۔نقد رقم -/25000 روپے (جو کہ کسی کو بطور قرضہ حسنہ دیئے ہوئے ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ شہزادی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی معلم وقف جدید وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع وصیت نمبر 27907

مسل نمبر 37707 میں طاہر احمد ولد حافظ خدا بخش قوم کھوکھر پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع وصیت نمبر 27903

مسل نمبر 37708 میں فیاض احمد ناصر ولد رانا محمد اسحٰق قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد مخدوم پور روڈ تحصیل کبیر والا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4461+539 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ملک الطاف حسین ونیس ولد ملک محمد افضل الدین وصیت نمبر 16307 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مختار احمد اٹھوال وصیت نمبر 28267

مسل نمبر 37709 میں ملک داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد وصیت نمبر 19156 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303

مسل نمبر 37710 میں ملک محمد اجمل ولد ملک خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد اجمل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 محمد ظریف ولد ملک خلیل احمد جت والا لودھراں

مسل نمبر 37711 میں قمر النساء زوجہ ملک محمد اجمل قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 تولے جو حق مہر میں مجھے خاوند کی طرف سے ملا اور اسی طرح ساڑھے تین مرلے میں مکان خاوند کی طرف سے حق مہر میں ملا ہے۔نکاح کے موقع پر مکان کی قیمت -/150000 روپے تھی 7 تولے زیور جس کی قیمت اس وقت -/47445 روپے تھی اس کے علاوہ تین تولے زیور والدین کی طرف سے ملا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 محمد ظریف ولد ملک خلیل احمد جت والا لودھراں گواہ شد نمبر 2 ملک محبوب احمد ولد ملک غلام قادر جت والا ضلع لودھراں

مسل نمبر 37712 میں مہ رخ رحمٰن زوجہ حمود الرحمٰن قوم بٹ پیشہ گھریلو خاتون عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/120000 روپے۔2۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہ رخ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 حمود الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن نیا محلہ جہلم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد منور احمد بٹ 15/43 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 37713 میں ناصرہ بیگم زوجہ عزیز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ گھریلو خاتون عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عیدی خان گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/40000 روپے تقریباً۔2۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 25749 گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد کشور

پہلی تقریب تقسیم انعامات

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ

ربوہ میں بے روزگار خدام کو ہنر سکھانے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام ایک فعال ادارہ ''دارالصناعۃ'' قائم کیا گیا ہے جو مختلف شعبہ جات میں نوجوانوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ کے بعد اس قابل بناتا ہے کہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوں اور پختہ بنیادوں پر اپنے کاروبار کا آغاز کریں۔ یہ ادارہ ان نوجوانوں کو باعزت روزگار کے حصول میں ممکن حد تک مدد بھی فراہم کرتا ہے اس ادارہ میں امسال آٹو مکینک، آٹو الیکٹریشن، کوکنگ اور کارپینٹری کی کلاسز کا اجراء کیا گیا۔ جس میں اس وقت ربوہ اور بیرون ربوہ کے 171 طلباء ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ کوکنگ کی کلاسز مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے گیسٹ ہاؤس سرائے خدمت میں اور آٹو مکینک کے طلباء کی عملی تربیت فائرسٹیشن کی بلڈنگ میں قائم آٹو ورکشاپ میں ہورہی ہے۔ لانڈری، فرنیچر پالشنگ اور پینٹنگ کے ٹریڈز میں بھی ٹریننگ دی جارہی ہے۔ ٹف ٹائلز بنانے کا ایک پلانٹ بھی اس ادارہ کے تحت محلہ دارالفضل میں لگایا گیا ہے۔

ان تمام شعبہ جات میں کامیاب ہونے والے اور پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کے لئے مورخہ 19 ستمبر 2004ء کو شام سات بجے دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فیکٹری ایریا ربوہ میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم حافظ طارق مسعود رضا صاحب استاد دارالصناعۃ نے رپورٹ کارگزاری پیش کی۔ جس میں انہوں نے سال بھر میں ہونے والی ادارہ ہذا کی کارکردگی بیان کی۔ اس تقریب میں آٹو مکینک کی پہلی کلاس میں کامیاب ہونے والے 40 طلباء کو سرٹیفکیٹس جبکہ پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ چند طلباء نے دارالصناعۃ کے بارے میں سٹیج پر آکر اپنے تاثرات سے آگاہ کیا۔ مہمان خصوصی نے اس موقع پر انعامات تقسیم فرمائے اور اپنے خطاب میں دارالصناعۃ کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا دارالصناعۃ نے نوجوانوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ دے کر جماعتی ضرورت کو احسن طور پر پورا کرنا شروع کردیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خصوصی طور پر احمدی نوجوانوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ ٹیکنیکل ٹریننگ حاصل کریں۔ اس ارشاد پر عمل کرنے کے لئے احمدی نوجوان مختلف اداروں میں داخلہ لیتے رہے لیکن جماعت میں کوئی ایسا ادارہ موجود نہیں تھا۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی یہ کاوش لائق تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید توسیع کی توفیق عطا فرمائے۔

انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیشہ دو باتوں کی طرف توجہ دیں سب سے پہلے جب آپ کسی کے کام کا وعدہ کریں کوشش کریں کہ بروقت پورا کریں۔ دوسرا یہ کہ ہمیشہ صحیح مال استعمال کریں اور بل میں وہی چیز شامل کریں جو استعمال ہوئی ہو یعنی کاروبار میں ہمیشہ دیانتداری کے ساتھ بل بنائیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ المتین صاحبہ
بابت ترکہ مکرم ظفر احمد مجوکہ صاحب)

✿ محترمہ امۃ المتین صاحبہ ساکنہ نمبر 20/1 دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم ملک ظفر احمد صاحب مجوکہ ابن مکرم ملک غلام حسن صاحب مجوکہ بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 20/1 دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال 111 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 1 کنال 111 مربع فٹ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے اور میرے دو بیٹوں ملک مبارک احمد مجوکہ اور ملک نجم الحسن مجوکہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ المتین صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ملک مبارک احمد مجوکہ صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ شازیہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ عافیہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ رابعہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم ملک نجم الحسن مجوکہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دو اطالوی خواتین کے سرقلم عراق میں حریت پسندوں نے دو یرغمالی اطالوی خواتین کے سر کاٹ ڈالے ہیں اور کہا ہے کہ اطالوی فوجی عراقیوں سے بداخلاقی اور قتل عام کررہے ہیں۔

خبریں

جنرل اسمبلی سے جنرل پرویز مشرف کا خطاب

صدر پرویز مشرف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 59ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت سے دوطرفہ مذاکرات شروع کئے ہیں۔ مسئلہ کشمیر کے حل میں مزید تاخیر نہیں کی جاسکتی۔ ہم اسرائیل کے وجود کا حق تسلیم کرتے ہیں مگر اسرائیل مزید قبضہ نہ کرے اور مظالم روکے۔ اسرائیلی تشدد اور بعض گمراہ فلسطینیوں کے خود کش حملے اس المیہ کو طوالت دے رہے ہیں مغرب اور عالم اسلام میں آہنی پردہ حائل نہ ہونے دیا جائے۔ فلسطین و کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کے ساتھ عراق میں تشدد بھی دور کرنا ہوگا۔ عراق کی حکومت عراقی عوام کے حوالے کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں جمہوریت مکمل طور پر بحال ہوچکی ہے۔

امریکہ اور برطانیہ پر شدید تنقید اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے زمبابوے کے صدر رابرٹ موگابے نے عراق جنگ کے حوالے سے امریکہ اور برطانیہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ موگابے نے کہا کہ نئی ڈاکرائن کے مطابق ہمیں یہ تسلیم کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے کہ بش دنیا کا سیاسی خدا اور ٹونی بلیئر اس کا پیغمبر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں سیکیورٹی کونسل میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کر رہے ہیں اور جمہوریت کے نام پر عراقیوں پر بموں کی بارش کررہے ہیں۔

مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی القدس شہر میں ہزاروں یہودی آبادکاروں نے پولیس کی سرپرستی میں مسجد اقصیٰ کے مغربی دروازے سے گھسنے کی کوشش کی۔ اطلاع ہونے پر مسلمان جمع ہوگئے۔ یہودی غنڈے جوتوں سمیت حرم میں داخل ہوگئے۔ مسجد کے خادموں پر تشدد کیا اور مسلمانوں کی بستی پر دھاوا بول دیا، تین یہودی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی آبادی پر حملے میں مارے گئے دو فلسطینی بھی جاں بحق ہوگئے۔ اسرائیلیوں کی فائرنگ سے متعدد فلسطینی زخمی ہوگئے۔

اسرائیل کو تسلیم کرنے پر احتجاج صدر پرویز مشرف کی طرف سے اسرائیل کو تسلیم کرنے کے عندیہ پر ملک کی سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے شدید احتجاج کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کی سخت مزاحمت کی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 ستمبر 2004ء	
طلوع فجر	4:34
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
وقت عصر	4:15
غروب آفتاب	6:04
وقت عشاء	7:25

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کینٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

GOVT.LIC NO.ID-541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
[illegible]
PH.211[illegible] 213716 FAX.215211
www.[illegible]omeservices.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا ❖ میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
نیشنل الیکٹرونکس
الیکٹرونکس: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس پنکھے
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ پراڈکٹس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
[illegible] فون 7223228-7357309

C.P.L 29